حلقۂ احباب

محترم حضرت سید عطاء المحسن بخاری صاحب !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

نقیب ختم نبوت کا ایک عرصہ سے قاری ہوں، یقیناً اس میں اصحاب وازواج رسول کی مدح سرائی ہوتی ہے۔

ساتھ ہی ایک عرصہ سے یہ بات بھی پڑھی جارہی ہے کہ آپ کے رسالہ میں اس طبقہ کے اس نظریہ کو رد کیا جارہا ہے، جو سیدنا امیر معاویہ کو صورتاً" باغی کہنے کے قائل ہیں، حالانکہ ان کے نزدیک انکی اپنی رائے نہیں بلکہ ایک حدیث کا مستقل مضمون ہے جس میں حضرت عمار بن یاسر رضؓ کے قاتل کو باغی کہا گیا ہے اور یقیناً" وہ حضرت علی رضؓ کی فوج میں تھے اور مدمقابل حضرت معاویہؓ اور ان کا لشکر تھا تو اس حدیث مشہور کی رو سے حضرت معاویہؓ اور انکا لشکر باغی گروہ ہی ہوگا مگر علماء نے سیدنا معاویہؓ اور ان کے لشکر کی عظمت کے پیش نظر کہ وہ صحابی رسول ہیں کہا کہ وہ صورتاً باغی ہیں جس کو آپ ایک عرصہ سے تقریر وتحریر میں رد کر رہے ہیں کہ کسی صحابئ رسول کو باغی کہنا جرم ہے اگرچہ صورتاً" ہی کیوں نہ کہا جائے۔

کیا آپ کا یہ موقف درست ہے کہ سیدنا امیر معاویہ رضؓ کو صورتاً" باغی کہنا جرم ہے؟ کیا صرف امیر معاویہ رضؓ کو باغی کہنا جرم ہے یا دوسرے اصحاب رسول کو بھی باغی کہنا جرم ہے؟

اگر سیدنا معاویہ رضؓ کی طرح دوسرے اصحاب رسول کو بھی باغی کہنا جرم ہے تو پھر آنجناب کے اپنے ہی ماہنامہ نقیب ختم نبوت بابت ماہ فروری ۱۹۹۱ء میں ایک مضمون بعنوان سیدنا امیر معاویہ رضؓ از: ابوسفیان تائب میں تحریر کیا گیا ہے کہ :

" حضرت طلحہ رضؓ اور حضرت زبیر رضؓ نے تو بیعت توڑ دی اور خون عثمان رضؓ کے قصاص کے لئے آمادۂ بغاوت ہو گئے۔"

اس عبارت میں واضح ہے کہ یہ دونوں بزرگ آمادہ بغاوت ہو گئے کیا یہ دونوں بزرگ صحابئ رسول نہیں؟ ان کے لئے لفظ بغاوت کیوں استعمال کیا گیا؟ کیا دونوں بزرگ عشرہ مبشرہ کی جماعت کے افراد نہیں ہیں اور حضرت امیر معاویہ رضؓ سے افضل نہیں؟ لفظ باغی کو اس جگہ استعمال کرنا بھی تو ایک فاتی اختراع ہے مگر آخری نبی ؐ کی پیش گوئی کے طور پر استعمال کئے گئے الفاظ کو سیدنا امیر معاویہ رضؓ پر استعمال کرنا کیسے غلط ہے؟ جبکہ یہ تاویل بھی کر دی جاتی ہے کہ وہ صورتاً باغی ہیں حقیقتاً" نہیں اگر اس لفظ کو سیدنا امیر معاویہ رضؓ پر چسپاں کرنا غلط ہے تو عشرہ مبشرہ جماعت کے افراد پر چسپاں کرنا کیسے درست ہے؟

اور اگر باغی کا لفظ اس جگہ استعمال کرنا درست ہے تو پھر وضاحت کی جائے کہ یہ بغاوت صورتاً" ہے یا حقیقتاً"،

کیا آپ میرے اس خط کو اپنے رسالہ میں دوسرے خطوط کی طرح جگہ عنایت فرمائیں گے اگر رسالہ میں جگہ نہ بھی ملے تو میرا مطمئن ہے کہ جس بات کو حق سمجھا سو لکھ دیا۔ اللہ ہر مسلمان کو حق سمجھنے کی توفیق دے۔ فقط، والسلام!

صوفی محمد دین تلہ گنگ ضلع چکوال۔

قارئینِ نقیب ختم نبوت